7 شعبہ بیمہ

دشوار اقتصادی ماحول، 2013ء کی پہلی ششماہی کے دوران پریمیم میں متواتر نمو کے نتیجے میں شعبہ بیمہ کے اثاثوں میں اضافہ جاری رہا۔ حیاتی بیمہ کے کاروبار کے خام پریمیم میں 17.4 فیصد اضافہ ہوا، بلند امساک اور حیاتی بیمہ کے نئے کاروبار کی بہتر کوریج اس کی وجہ ہے۔ اسی طرح غیر حیاتی بیمہ کاروبار کے خام پریمیم میں 16.6 فیصد نمو ہوئی، اقتصادی سرگرمی میں تھوڑی بہتری اور کار مالکاری کاروبار کی بحالی اس کا سبب ہے۔ جہاں تک کارکردگی کا تعلق ہے تو بیمہ صنعت کی نفع یابی کو پھلتی پھولتی اسٹاک مارکیٹ سے سہارا ملا، اس طرح اس صنعت کے استحکام کے اظہاریے عام طور پر بہتر ہوئے۔

حیاتی بیمہ کے فروغ سے بیمہ صنعت کے اثاثے مزید مستحکم ہوئے

پریمیم کی مستقلاً آمد کی بنا پر شعبہ حیاتی بیمہ میں 9.6 فیصد کی عمدہ نمو ہوئی (**شکل 7.1**)۔ اس شعبے کے اثاثے[68] مستحکم کرنے میں حیاتی بیمہ کا حصہ خاصا بڑا ہے، اور یہ رجحان 2013ء کی پہلی ششماہی کے دوران بھی برقرار رہا۔ حیاتی بیمہ کے اثاثوں کی نمو سے شعبہ بیمہ نے 600 ارب روپے کا سنگ میل عبور کرلیا۔ شعبے کو خام پریمیم میں 16.8 فیصد کی عمدہ نمو بھی ملی جبکہ حیاتی اور غیر حیاتی دونوں طرح کے کاروبار میں متاثر کن نمو دیکھی گئی (**شکل 7.2**)۔ اختراعاتی اور پرکشش مصنوعات پیش کرنے کے علاوہ شعبے کے اثاثے بھی متوقع پالیسی ہولڈروں[69] کی حقیقی آمدنی میں بتدریج اضافے کی بنا پر بڑھے۔ نیز، کار مالکاری کی بحالی اور سلامتی سے متعلق خدشات کی رسک کوریج کے باعث پریمیم میں اضافہ ہوا۔

شکل 7.1: بیمہ صنعت کے حجم میں متواتر نمو

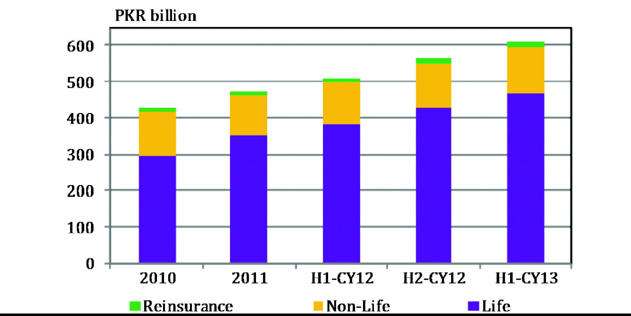

بیمہ شعبے کی بہتر کارکردگی کی عکاسی آمدنی میں صحت مندانہ نمو سے ہوتی ہے۔ قبل از ٹیکس منافع 73 فیصد (سال بسال) نمو سے 7.2 ارب روپے تک جا پہنچا جس میں غیر حیاتی بیمہ سے آمدنی[70] میں زبردست اضافہ دیکھا گیا۔ ایک طرف دعووں کے گرتے ہوئے تناسب اور دوسری طرف پھلتی پھولتی اسٹاک مارکیٹ سے بھاری منافع اور منافع منقسمہ ملنے کے سبب غیر حیاتی بیمہ کمپنیوں کی نفع یابی تیزی سے بڑھی۔ دریں اثنا دعووں کا تناسب بڑھنے اور ذمہ نویسی کے/ انتظامی اخراجات بلند رہنے سے حیاتی بیمہ صنعت کی آمدنی میں نمو معتدل رہی۔

شکل 7.2: بیمہ کے خام پریمیم کا بہاؤ

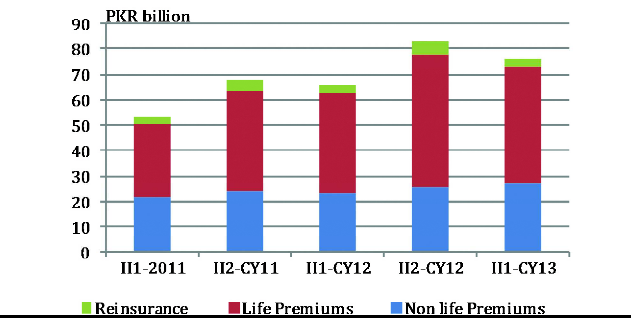

---

68 حیاتی بیمہ، غیر حیاتی بیمہ اور نو بیمہ

69 حقیقی آمدنی میں اضافے کا سبب گرانی کی گرتی ہوئی شرح ہے۔

70 غیر حیاتی بیمہ اداروں کی بلند نفع یابی کا سبب صرف یہ ہے کہ یہ خدمات فراہم کرنے والے اداروں کی تعداد زیادہ یعنی 2013ء کی پہلی ششماہی کے اختتام تک 36 ہے جبکہ حیاتی بیمہ ادارے صرف 9 ہیں۔

حیاتی بیمہ

بہتر حیاتی پریمیم کے اثرات کو دعووں کے بگڑتے ہوئے تناسب نے زائل کر دیا

حیاتی بیمہ کی بنیاد یہ ہے کہ یہ موت، بیماری یا جسمانی معذوری کے نتیجے میں ہونے والے مالی نقصانات کو پورا کرنے کی ضمانت دیتا ہے۔ ملک کی حیاتی بیمہ صنعت جو روایتی پالیسیاں پیش کرتی ہے اس سے قطع نظر حالیہ برسوں میں پابندِ شریعت بیمہ یعنی تکافل کی صورت میں جو غیر روایتی مصنوعات اور بہتر تحفظ پیش کیا گیا ہے اُس نے اس شعبے میں بڑی حد تک زبردست نمو پیدا کی ہے۔ 2013ء کی پہلی ششماہی کے دوران حیاتی بیمہ کے روایتی اداروں کے اثاثے 9.5 فیصد کی شرح سے بڑھے جبکہ خاندانی تکافل کے اداروں میں 22 فیصد نمو ہوئی۔ تکافل کے پریمیم میں اضافے کو ممکنہ پالیسی ہولڈروں کی طرف سے بڑھتی ہوئی طلب اور بڑھتے ہوئے مالی کاروبار خصوصاً اسلامی بینکاری سے مدد ملی۔

شکل 7.3: حیاتی بیمہ پریمیم اور دعووں کا تناسب (بہاؤ)

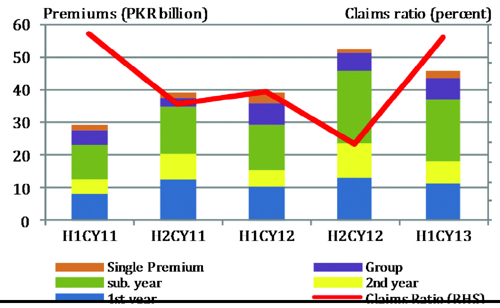

شکل 7.4: حیاتی بیمہ کا ڈھانچہ (مجموعی اثاثوں کا فیصد)

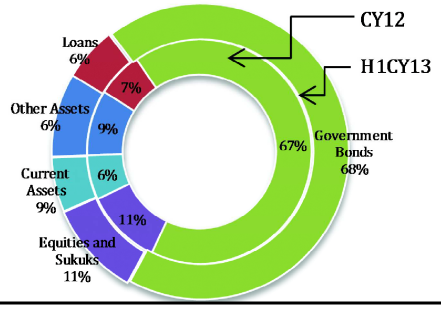

2013ء کی پہلی ششماہی کے دوران حیاتی بیمہ کے خام پریمیم میں 17.4 فیصد (سال بسال) عمدہ نمو ہوئی۔ خاندانی تکافل کے کاروبار کی خام حصہ داریوں (contributions) میں سالانہ 38.9 فیصد نمو ہوئی جبکہ روایتی بیمہ کے تحت پریمیم کی نمو صرف 16.3 فیصد رہی۔ چنانچہ بیمہ صنعت کے مجموعی پریمیم میں تکافل کاروبار کا حصہ بڑھ کر 5.5 فیصد ہوگیا۔

اعتبار اور بھروسے کا ایک پیمانہ حاملین پالیسی کا امساک ہے، جو پریمیم کی نمو میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دوسرے سال کے اور اس کے بعد کے پریمیم میں 33.8 فیصد کی (سال بسال) مشترکہ نمو دیکھی گئی جس سے اس کا حصہ بڑھ کر 55.6 فیصد ہوگیا۔ اسی طرح نئی کوریج سے پریمیم میں 12.2 فیصد اضافہ ہوا جو بیمہ کے اثرات بڑھنے کا ایک اظہار ہے (شکل 7.3)۔ دریں اثنا دعووں کا جو تناسب 2012ء کی پہلی ششماہی کے دوران 36.6 فیصد تھا وہ مزید بگڑ کر زیر جائزہ عرصے کے دوران 39.9 فیصد ہوگیا۔ دعووں میں بیشتر اضافے کی ذمہ دار اموات اور دستبرداریاں (surrenders) تھیں۔ تاہم دعووں کا تناسب بڑھنے کے باوجود 9 میں سے 8 کمپنیوں کی ذمہ نویسی میں فاضل رقم آئی۔[71]

شکل 7.5: حیاتی بیمہ کی نفع یابی (ارب روپے)

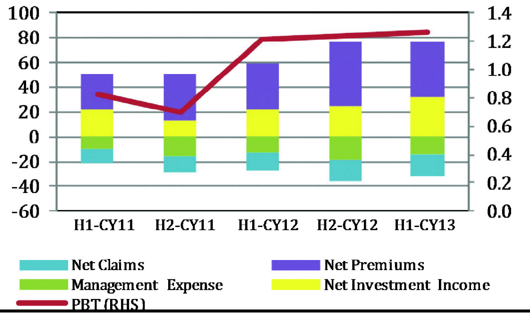

حیاتی بیمہ کاروبار کی نوعیت طویل مدتی معاہدے کی ہوتی ہے جسے دیکھتے ہوئے اس کے بیشتر اثاثے طویل مدتی سرکاری تمسکات میں لگائے جاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ شعبہ بینکاری کے بعد حیاتی بیمہ سرکاری بانڈز میں سرمایہ لگانے والا دوسرا سب سے بڑا سرمایہ کار ہے۔ 2013ء کی پہلی ششماہی کے دوران حیاتی بیمہ کے مجموعی اثاثوں میں سرکاری بانڈز کا حصہ گذشتہ سال کی نسبت ایک فیصد اضافے کے بعد 68 فیصد ہوگیا (شکل 7.4)۔

71 ذمہ نویسی کی فاضل رقم خالص پریمیم کی وہ اضافی رقم ہے جو خالص دعووں، ذمہ نویسی کے اخراجات اور دیگر کمپنیوں/ ایجنٹوں کا کمیشن منہا کرنے کے بعد بچتی ہے۔

2013ء کی پہلی ششماہی کے دوران حیاتی بیمہ کی نفع یابی 4.1 فیصد اضافے سے 1.26 ارب روپے ہوگئی (**شکل 7.5**)۔ اس بہتری میں بڑا حصہ سرمایہ کاری آمدنی سے آیا جس نے سرمایہ کاری پر منافع کو 17.1 فیصد تک پہنچا دیا۔ سرکاری بانڈز پر گرتی ہوئی شرح سود کے ماحول کے باوجود یہ شاندار بہتری دراصل سرمایہ کاریوں کی فروخت اور ایکویٹیز میں سرمایہ کاری پر بلند منافع کا نتیجہ تھی۔ تاہم نو بیمہ لاگت اور خالص دعووں سے اخراجات بڑھنے کی وجہ سے خالص آمدنی میں اضافہ اور بحیثیت مجموعی نفع یابی تیزی سے نہ بڑھ سکی۔ چنانچہ شعبہ بیمہ کا اثاثوں پر منافع زیر جائزہ عرصے کے دوران متاثر ہوا۔

جدول 7.1: حیاتی بیمہ اداروں کا استحکام

فیصد

	2011ء	ش1، 2012ء	ش2، 2012ء	ش1، 2013ء
سرمایہ بہ نسبت اثاثہ	2.1	1.9	2.0	1.9
دعوے بہ نسبت سرمایہ	336.5	365.4	401.7	387.0
دعووں کا تناسب	37.1	36.1	35.1	39.3
اخراجات کا تناسب	38.5	32.6	35.3	32.1
مشترکہ تناسب	75.6	68.7	70.4	71.4
پریمیم کا امساک	96.9	97.1	98.1	97.8
سرمایہ کاری پر منافع	13.2	14.0	14.2	17.1
اثاثوں پر منافع	0.4	0.3	0.9	0.5

حیاتی بیمہ صنعت کی مالی اصابت کا جائزہ لیا جائے تو ملی جلی تصویر بنتی ہے (**جدول 7.1**)۔ کفایت سرمایہ یعنی سرمایہ بہ نسبت اثاثہ معمولی سا کم ہوا کیونکہ ایکویٹی میں نمو منافع میں کمی کے باعث معتدل ہوگئی۔ حیاتی بیمہ کرنے والے ادارے اخراجات کا تناسب کم رکھنے میں کامیاب رہے، تاہم دعووں کے تناسب میں نمو سے مشترکہ تناسب بڑھ گیا۔ موجودہ حالت میں حیاتی بیمہ کاروبار تقریباً پورے کا پورا خود ان اداروں نے رکھا ہوا ہے (یعنی نو بیمہ کا فقدان ہے) جس کے باعث کسی شدید دھچکے کی صورت میں حیاتی بیمہ اداروں کے سرمائے پر دباؤ پڑ سکتا ہے۔

شکل 7.6: غیر حیاتی خالص پریمیم اور دعووں کا تناسب

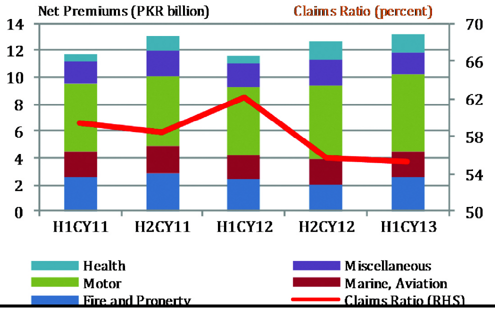

غیر حیاتی بیمہ

غیر حیاتی بیمہ کو دعووں کے کم تناسب اور ایکویٹی منڈی کے بڑھتے ہوئے نفع کا فائدہ پہنچا

صارفی مالکاری خصوصاً کار مالکاری کی بحالی اور بڑے پیمانے کی اشیا سازی کے اشاریے کے مطابق اقتصادی سرگرمیوں میں تھوڑی بہتری آنے سے 2013ء کی پہلی ششماہی کے دوران غیر حیاتی بیمہ کاروبار میں تیزی آئی۔ خام پریمیم میں 16.6 فیصد کی سال بسال عمدہ نمو ہوئی، جبکہ نو بیمہ کو منہا کر کے پریمیم کی نمو 11.4 فیصد رہی۔ اس بہتری میں زیادہ تر کردار بیمہ صحت کے کاروبار میں بڑھوتری نے ادا کیا جس میں زیر جائزہ عرصے کے دوران 100 فیصد نمو ہوئی (**شکل 7.6**)۔ دریں اثنا پریمیم اکٹھا کرنے میں گاڑیوں کی انشورنس سب سے آگے رہی جس کا حصہ بڑھ کر 43 فیصد ہوگیا۔

جدول 7.2: غیر حیاتی بیمہ اداروں کا استحکام

فیصد

	2011ء	ش1، 2012ء	ش2، 2012ء	ش1، 2013ء
سرمایہ بہ نسبت اثاثہ	52.8	52.6	50.7	49.5
دعووں کا تناسب	58.9	62.1	55.6	55.3
اخراجات کا تناسب	27.1	10.4	13.5	13.3
مشترکہ تناسب	86.0	72.5	69.1	68.6
پریمیم کا امساک	52.7	51.9	49.5	48.9
سرمایہ کاری پر منافع	6.8	9.3	9.8	13.2
اثاثوں پر منافع	2.7	3.9	4.9	4

پریمیم میں بہتری کے علاوہ دعوے مطلق معنوں میں تقریباً اسی سطح پر رہے جس سطح پر وہ گذشتہ سال کے اس عرصے میں رہے تھے جس سے دعووں کا تناسب کم ہو کر 55.3 فیصد رہ گیا۔ بڑی حد تک یہ کمی غیر حیاتی بیمہ کاروبار پر بلند نو بیمہ کوریج کا نتیجہ تھی۔ جہاں تک دعوے کی تفصیلات کا تعلق ہے تو بیمۂ صحت سے متعلق دعوے بلند یعنی 89.2 فیصد پر رہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ شعبہ کمپنیوں کے لیے پُر خطر ہے اور انہیں صحت کے پریمیم کی قیمت بندی میں غلطی (mispricing) کے تکنیکی خطرے کا سامنا ہے۔ اسی طرح موٹر اور بحری کاروبار میں بھی دعووں کا تناسب بالترتیب 57.9 فیصد اور 51.8 فیصد رہا جس سے ذمہ نویسی کی آمدنی گھٹ گئی، درحقیقت دس کمپنیوں کو ذمہ نویسی میں خسارہ ہوا۔ تاہم سرمایہ کاری آمدنی سے منافع میں بہتری آئی اور کفایت سرمایہ مستحکم ہوا۔

غیرحیاتی بیمہ کی کارکردگی کی ایک اہم خصوصیت اس کی نفع یابی میں ہونے والی زبردست نمو تھی۔ 2013ء کی پہلی ششماہی کے دوران غیر حیاتی بیمہ کی آمدنی (سال بسال) 118 فیصد اضافے سے 5.1 ارب روپے ہوگئی، جس سے اثاثوں پر منافع دگنا ہوکر 8.2 فیصد ہوگیا (جدول 7.2)۔ غیرحیاتی بیمہ اداروں کی نفع یابی میں عمدہ نمو ہوئی جس کا سبب ایکویٹی مارکیٹ سرمایہ کاریوں اور میوچل فنڈز پر ملنے والا عمدہ منافع تھا۔ مزید برآں، نفع یابی بڑھنے میں بینک امانتوں پر منافع اور منافع منقسمہ سے آمدنی کا بھی نمایاں حصہ رہا (شکل 7.7)۔

شکل 7.7: غیرحیاتی بیمہ اداروں کی نفع یابی (ارب روپے)

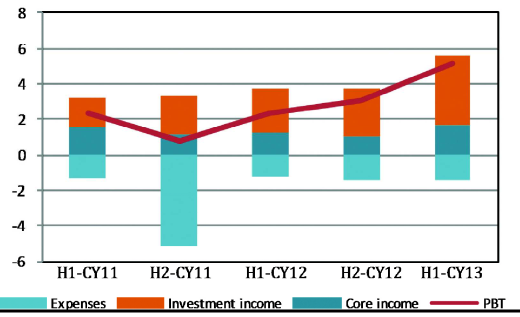

غیرحیاتی بیمہ خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے استحکام کے اظہاریے نسبتاً مستحکم صورتحال بتا رہے ہیں۔ سال کے دوران بہتر آمدنی سے ان اداروں کی ایکویٹی میں اضافہ ہوا جس سے سرمایہ بہ نسبت اثاثہ 40 بی پی ایس بڑھ گیا۔ دریں اثنا دعووں کا تناسب گرنے سے اخراجات کا تناسب بھی کم ہوکر 68.6 فیصد تک آ گیا۔

نو بیمہ

اثاثے گرنے کے باوجود منافع بڑھ گیا

2013ء کی پہلی ششماہی کے دوران غیرحیاتی نو بیمہ کے اثاثوں میں 9.3 فیصد کمی ہوئی جس کا بڑا سبب زیر جائزہ عرصے کے دوران دیگر انشورنس اداروں اور منافع منقسمہ کی ادائیگی کی بنا پر رقوم کا تصفیہ ہے۔ کمپنی نے اپنے حصص یافتگان کو 2012ء کا سالانہ نقد منافع منقسمہ 900 ملین روپے تقسیم کیا جس سے سرمایہ کاریوں کے جزوی تصفیہ حساب کے ذریعے کمپنی کی ایکویٹی میں 4.7 فیصد کی کمی آ گئی۔ تاہم غیرحیاتی بیمہ کاروبار میں عمدہ نمو کی بنا پر خام پریمیم 9.7 فیصد (سال بسال) بہتر ہو گیا۔

جدول 7.3: نو بیمہ کا خاکہ

ارب روپے

	2011ء	شش1، 2012ء	شش2، 2012ء	شش1، 2013ء
ایکویٹی	6.4	5.9	6.3	6.0
سرمایہ کاریاں	5.8	5.2	6.4	6.1
خام پریمیم	6.9	3.1	5.1	3.4
خالص پریمیم	3.5	2.1	2.1	2.2
خالص دعوے	2	1.0	1.0	1.1
اخراجات	0.4	0.6	0.6	0.7
منافع	0.8	0.6	0.6	0.8
اثاثے	12.9	12.5	16.1	14.6

2013ء کی پہلی ششماہی کے دوران کمپنی کی آپریٹنگ کارکردگی میں بہتری آئی اور کمپنی کو 33 فیصد زائد آمدنی (سال بسال) ملی۔ اگرچہ دعوے اور پریمیم سے منسلک اخراجات بڑھنے سے ذمہ نویسی کی آمدنی کم ہوئی تاہم کمپنی کا منافع سرمایہ کاری سے بھاری منافع ملنے کے سبب بڑھ گیا جس سے 2013ء کی پہلی ششماہی کے دوران اثاثوں پر منافع میں اضافہ ہوا اور وہ 10.4 فیصد ہوگیا جبکہ 2012ء کی پہلی ششماہی میں 9.4 فیصد تھا (جدول 7.3)۔